یکم دسمبر 2006
محترم وزیر اعظم
قومی علمی کمیشن محسوس کرتا ہے کہ پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت قومی کی تعلیمی مہم کا ایک اہم عنصر ہے- بدلتے ہوئے قومی تناظر میں پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت کے اہم کردار اور جغرافیائی لحاظ سے ہندوستان کو ہونے والے فائدے کے لئےفوری ضروری ہے کہ پیشہ وارنہ تعلیم کے طریقوں کو لچکدار عصری، موافق، خصوصی اور تخلیقی بنایا جائے- حکومت کو پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت کے اہم کردار کا احساس ہے اور اس ضمن میں وہ پہلے بھی بہت سی پیش قدمیاں کر چکی ہے-
قومی علمی کمیشن نے صنعتی گروپوں، ماہرین تعلیم، سول سوسائٹی اور دیگر پیشوں میں مصروف افراد سے صلاح و مشورے کے ذریعہ ان اقدامات کو مضبوط کرنے کے طورطریقے وضع کئے ہیں- اور مندرجہ ذیل سفارشات پیش کی ہیں:

1. پیشہ ورانہ تعلیم کو کلی طور پر وزارت ترقئ افرادی وسائل کے زیر نگرانی رکھنا چاہئے- افرادی وسائل کی ترقی میں پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت کے کردار اور تعلیم کے دیگر شعبوں میں ان کے تعلق کی اہمیت کے پیش نظر حکومت پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کے تمام پہلوؤں کو وزرات ترقئ افرادی وسائل کے زیر نگرانی لانے پر غور کرسکتی ہے- حالیہ طور پر پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت وزارت ترقئ افرادی وسائل اور وزارت محنت دونوں کے ماتحت کام کررہی ہے جس کی وجہ سے اس کے فریم ورک کے انتظام میں درجہ بندی ہوئی ہے- وزارت ترقی افرادی وسائل پیشہ ورانہ تعلیم منصوبہ بندی اور ترقی کا ایک قومی ادارہ قائم کرسکتی ہے تاکہ حکمت عملی تیار کی جاسکے، حکومت کو صلاح دی جاسکے اور تکنالوجی اور افرادی قوت کی ترقی سے متعلق شعبوں میں تحقیق وترقی کا کام کیا جاسکے- ایسے ادارے کا تنظیمی ڈھانچہ اور اس کا کام ضمیہ 1 میں ملاحظہ فرمائیں-

2. عام تعلیمی نظام میں پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کے سلسلے میں مزید لچک پیدا کرنے کی غرض سے مندرجہ ذیل اقدامات کریں:
i جہاں تک ممکن ہو پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت میں تمام تعلیمی پہلوؤں (مثلا اعدادی مہارت) کو قائم رکھا جائے تاکہ طلبا مستقبل میں اہم تعلیمی دھارے میں شامل ہو سکیں-
ii تربیتی اداروں اور پالی ٹیکنکوں میں مختلف تعلیمی اہلیت کے طلبا کے لئے مختلف ٹریک ہونے چاہئے-
iii کچ ٹریڈ میں داخلے کے لئے درکار لیاقتیں ٹریڈ کی ضرورت کے مطابق ہونی چاہئے (مثال کے طورپر کچھ ٹریڈ میں داخلے کے لئےلیاقت دسویں سے کم کرکے آٹھویں جماعت کردینی چاہئے)- طلبا کو پیشہ وارنہ تعلیم کے مضامین میں داخلے اورتکمیل کے لئےانتخاب کرنے کی اجازت ہونی چاہئے-
iv پیشہ ورانہ تعلیم کی اسٹریم اور اسکولی تعلیم نیز اعلی تعلیم کے درمیان تعلق قائم کرنا چاہئے-
v ابتدائی اور ثانونی تعلیم کی سطح پر کسی خاص مہارت کے لئےوضع کئے گئے کورسز تمام اسکولوں میں رائج ہونے چاہئے-
vi مختلف خواندگی اور تعلیم بالغان اسکیموں میں پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت فراہم کی جانی چاہئے-
Vii قلیل تربیتی پروگراموں کے ذریعہ تا عمر مہارت کی تجدید کی اسکیمیں شروع کی جانی چاہئے-
viii متعدد پیشوں میں مہارت رکھنے والے افراد کا کیڈر بنانے کی سہولیت ہونی چاہئے-

3 پیشہ ورانہ تعلیم کے اثر کا اندازہ اور جانچ کرنا: ایک معینہ وقفہ کے بعد اعداد شمار اکٹھا کئےجانے اور ملازمت کے حصول پر ہونے والے تربیت کے اثر کا جائزہ لینا چاہئے- پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت سے آراستہ افراد کو ملنے والی بہتر تنخواہ و دیگر ترجیحات کے شواہداور تربیتی اداروں میں نشستوں کا استعمال، تربیت کے بعد ملازمت کی نوعیت، مختلف اسکیموں کی افادیت وغیرہ مستقل بہتری کے لئےضروری ہیں- پیشہ وارانہ تعلیم و تربیت کی نوعیت اور افراد کا اندازہ لگانے کے لئےافرادی قوت کا تفصیلی جائزہ ضروری ہے - اس جائزے سے پیشہ وارانہ تعلیم و تربیت کی نوعیت اور طلب کی مقدار نیز پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت کے سرٹیفیکٹ یافتگان اور لیبر مارکیٹ کے درمیانع عدم مماثلت کو سمجھنے میں بھی مدد ملے گی- یہ کام پیشہ ورانہ تعلیم منصوبہ بندی کے مجوزہ قومی ادارے کے زیراہتمام کیا جاسکتا ہے-

4. پیشہ ورانہ تعلیم کو وسائل کی تفویض میں اضافہ- پیشہ ورانہ تعلیم پر ہونے والا فی کس خرچ عام تعلیم پر ہونے والے خرچ سے کہیں زیادہ ہے- البتہ عام ثانوی تعلیم پر کئے جانے والے خرچ سے

ثانوی تعلیم پر کیا جانے والا خرچ کم ہے- مینوفیکچرنگ اور خدمات میں مہارت یافتہ افرادی قوت کی بڑھتی مانگ کے پیش نظر حکومت کو اپنے کل عوامی خرچ کا 10 سے 15 فیصد، تعلیم اور پیشہ ورانہ تعلیم پر خرچ کرنا چاہئے-

جدید پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کی اسکیموں پر مزید رقوم فراہم کرنے کے لئے قابل غورچند متبادل:

i طلباء قرض کی اسکیموں کے ساتھ فیس میں اضافہ کرنا- اس سے پیشہ ورانہ تعلیمی اداروں میں مارکیٹ کی ضرورت کے مطابق تعلیم و تربیت فراہم کی جاسکے گی-

ii آجر پر محصول لگا کر رقم فراہم کی جائے (مثلا تمام ملازمین کی تنخواہ کا 2 فیصد جیسا کہ سنگاپور میں ہوتا ہے-)

iii کمپنیوں کے ذریعے پیشہ ورانہ تعلیمی اور تربیتی پروگراموں میں رقوم کی فراہمی کو لازمی قرار دیا جائے (جیسا کہ کوریا میں ہوتا ہے)

5 تربیت کے نت نئےکورسوں کے ذریعے گنجائش میں اضافہ کرنا: مہارت یافتہ اور غیر مہارت یافتہ مزدوروں کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر تربیت کی مقدار میں خاطر خواہ اضافہ کی ضرورت ہے- حکومت تربیتی افراد کی دستیابی میں اضافہ ک لئے عوامی نجی شراکت، غیر مرکوز ڈلیوری، فاصلاتی اور کمپیوٹر پر مبنی پیشہ ورانہ تعلیم کی فراہمی کے امکانات کا جائزہ لے سکتی ہے- ان ڈلیوری ماڈلوں کا مختصر ضمیمہ 2 میں کیا گیا ہے- پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت میں آئی سی ٹی کے استعمال سے متعلق تجویز کی تفصیل ضمیمہ 3 میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے- اس کے علاوہ حکومت کو معیار کے اعتبار سے کم ازکم معیارات مقرر کرنے چاہئے اور یہ یقینی بنانا چاہئے کہ تمام عوامی اور نجی پیشہ ورانہ ادارے ان اقدامات کا احترام کریں

6 غیر منظم اور عام شعبوں کے لئےدستیاب تربیت کے متبادل میں اضافہ: سب سے بڑا چیلنج غیر منظم اور عام شعبے میں داخل ہونے والے ممکنہ افراد کو تربیت کی فراہمی ہے، جن کی بڑی تعداد کو روزگار مہیا ہوتا ہے- غیر منظم شعبے میں مطلوب مہارت کی فراہمی کے لئےمنظم کوششوں کی ضرورت ہے- ان کو باقاعدہ طور پر نصاب ار پریکٹیکل کے تربیتی کورسوں میں شامل کرنا چاہئے- اس مقصد کے حصول کے لئےحکومت کو مدد فراہم کرنا چاہئے اور ضمیمہ 2 مں مذکور ماڈلوں کو مالی امداد بہم پہنچانی چاہئے- پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کا یہ پہلو نظام کلّی طور پرکی کامیابی کے لئےنہایت اہم ہے-

7 .موجودہ مالی ڈھانچے کو مضبوط کرنا: موجودہ صنعتی تربیتی اداروں اور صنعتی تربیتی مراکز کو عام طور پر خراب کوالٹی کے تربیت دھندگان، لچک میں کمی، فرسودہ بنیادی ڈھانچے وغیرہ جیسی پریشانیاں پیش آتی ہیں- موجودہ اداروں کو بہتر بنانے کے طریقے مندرجہ ذیل ہیں:

i عملی خود مختاری کے دائرے کو وسعت دینی چاہئے، آئی ٹی آئی اداروں کو زیادہ اختیارات دینے چاہئے تاکہ وہ مقامی بازار کی طلب کے مطابق اپنے تربیتی کورسز وضع کرسکیں-

ii داخلی اور خارجی بہتری کے پیمانے طے کئے جانے چاہئے (مجوزہ قومی اداروں کے ذریعہ) تاکہ اچھی کارکردگی کی ہمت افزائ کی جاسکے-

iii تمام کورسوں میں علاقائی ضروریات کے مطابق خواندگی، نیومریی، مواصلاتی ہنر، تجارتی اور دیگر عام ہنروں کے ماڈل شامل کئے جانے چاہئے.

iv خصوصی مہارت کی مختلف سطحوں کے لئےکورسوں میں مختلف ٹریک شروع کئے جانے چاہئے-

v طلبا کی حوصلہ افزائی کے لئےان کو اوزار، ٹریڈ ایسوسیشنوں کی رکنیت وغیرہ ان کی ڈگری/ڈپلومہ کے حصہ کے طور پر دی جانی چاہئے-

vi انٹر نشپ کی سطح پر ہی نہیں بلکہ امتحانات اور تقرری کے وقت بھی صنعت اور ٹریڈ کی حصہ داری میں اضافہ کیا جانا چاہئے-

Vii نصاب کی مستقل طور پر جانچ پڑتال اور تجدید ہونی چاہئے-

Viii فنی مہارت اور فراہم کردہ کورسوں کی وقفہ وقفہ سے نظر ثانی کی جانی چاہئے- موجودہ فنی مہارتوں کے کورسوں کی تعداد میں اضافہ کی ضرورت ہے-

ix انگریزی کے ساتھ ساتھ علاقائی زبانوں میں بھی تعلیم دی جانی چاہئے-

x بنیادی ڈھانچے کی باقاعدگی سے تجدید ہونی چاہئے-

Xi تدریسی معیار میں انقلابی بہتری آنی چاہئے-

8 ایک جامع ریگولیٹری و ایکریڈیٹیشن لائحہ عمل کو یقینی بنائیں: مذ کورہ بالا مطلوبہ جدیدکاری اور توسیع کے حصول کے لئےضروری ہے کہ نئے اداروں کے داخلے کو باضابطہ بنایا جائے اور تمام اداروں کا ایکریڈیٹیشن کیا جائے- اس لئےیہ سفارش کی جاتی ے کہ پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کے لئےایک آزاد ریگولیٹری ایجنسی قائم کی جائے- یہ ادارہ ایکریڈیٹیشن ایجنسیوں کولائسینس فراہم کرے اور سرٹیفکیشن کے لئےمعیارات طے کرے- اس ادارے کے ذریعے وضع کردہ ضابطوں اور طریقۂ کاروں کو آسان اور شفاف بنانے کی ضرورت ہے تاکہ اس شعبے میں بے روک ٹوک نمو کو یقیینی بنایا جاسکے-

9 مناسب سرٹیفکیشن کی ضرورت: فی الحال سرٹیفکیشن کا طریقہ کار نیشنل کونسل فار ووکیشنل ٹریننگ ریاستوں کی ووکیشنل ٹریننگ کونسلوں کے ساتھ مل کر طے کرتا ہے- سرٹیفکیشن کے مناسب طریقے کے لئےضروری ہے کہ این سی وی ٹی، ایس سی وی ٹی اور ڈی جی ای اینڈ ٹی کے علیحدہ علیحدہ کردار طے کئے جائیں- ہندوستان اور بیرون ملک آجر سرٹیفکیشن کو تسلیم کریں اس کے لئےضروری ہے کہ تصدیق شدہ تربیت دھندوں اور تصدیق شدہ کاریگروں کا الیکٹرانک ڈاٹا بیس شروع کیا جائے- اس الیکٹرانک شناخت میں تصدیق شدہ افراد کی پیشہ ورانہ مہارت اور تعلیمی لیاقت (بمع دیگر متعلقہ معلومات) کا استعمال کارکنوں کو حرکت پذیری میں سہولیت، بینکوں کے مابین تعلق فراہم کرنے اور تجارتی پیش قدمیوں کی حوصلہ افزائی کے لئےکیا جاسکتا ہے -

10. ازسرنو برانڈوں کی تجویز: یہ ایک مصدقہ امر ہے کہ ہندوستان میں پیشہ ورانہ تربیت کی ایک بڑی خامی افرادی محنت کے ساتھ اسکا منفی تعلق ہے- افرادی قوت کی مسابقتی صلاحیت اور فنی مہارت کی جدید ضرورتوں میں مطابقت کے لئے ازسرنو برانڈوں کی تجویز کو اولیت دی جانی چاہئے- حال ہی میں قائم کئے گئے نیشنل اسکلس مشن کو یہ اہم ذمہ داری دی جا سکتی ہے- پیشہ ورانہ تعلیم جیسی اصطلاح کو پیشہ وارانہ مہارت کی ترقی جیسی اصطلاح سے بدلنا اس سمت میں صحیح قدم ثابت ہوگا- تربیتی اداروں کو اپنے طلبا کے لئےکیریرکی سمت اور انٹرپرینیورشپ کے تربیتی طریقۂ کار طے کرنے چاہئے-

آخر میں پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت میں عوامی نجی سرمایہ کاری مینقابل قدر اضافے کی ضرورت ہے- البتہ ماسٹر پلان بنانے اور گیارہویں پنچ سالہ منصوبے کے لئےمصارف طے کرنے کے مرحلے سے پہلے تعداد، پیشہ ورانہ مہارت اور مقابلے کی صلاحیت سے متعلق افرادی قوت کی ضروریات کا تفصیلی جائزہ لینا چاہئے- وزارت ترقی افرادی وسائل میں ایک ایسا مضبوط لائحہ عمل بنانے کی ضرورت ہے جو ایک قابل قدر وسیلے کا کام کرے اور کوالٹی و نجی سرمایہ کاری اور خاطر خواہ و حصہ داری کو یقینی بنانے میں مدد گار ثابت ہو- سب سے اہم بات یہ ہے کہ ، پیشہ ورانہ تعلیم کے معیار اور شبیہ کی سرگرم ترقی کے لئے ضروری ہے کہ اس کو عام ثانوی تعلیم کی طرح اہم درجہ دیا جائے-

شکریہ بصد خلوص اور احترام

دستخط
سیم پترودا
چیرمین
قومی علمی کمیشن

کاپی برائے ملاحظہ ـ محترم ارجن سنگھ، وزیر، وزارت ترقیٔ افرادی وسائل
محترم آسکر فرنانڈیز، ریاستی وزیر برائے محنت وروزگار
محترم مونٹیک سنگ اہلوالیہ، ڈپٹی چیرمین منصوبہ بندی کمیشن